157275 ـ اگر کسی دوسرے ملك کی رؤیت ہلال پر عمل کیا جائے تو کیا اپنے علاقے کے لوگوں کے ساتھ نماز عید ادا کرنے کے لیے عید مؤخر کی جا سکتی ہے ؟

سوال

میں خود چاند دیکھ کر نماز کے روزے اور عید ادا نہیں کرتا، لیکن دوسرے دو عادل مسلمانوں کی رؤیت پر عمل کرتا ہوں، مشکل یہ در پیش ہے کہ ہمارا علاقہ ہمیشہ سب مسلمانوں سے ایك دن دیر سے روزہ رکھتا اور ایك دن تاخیر سے عید مناتا ہے، اور میں وحدت پر عمل کرتا ہوں اور اکثریت کے ساتھ روزہ رکھتا اور عید مناتا ہوں.
ہم سب انڈنیشیا سے لیکر مغربی ملکوں تك مسلمان ہیں میرا سوال نماز عید کے بارہ میں ہے میں نماز عید کے لیے سفر پر نہیں جا سکتا تو کیا اگر میں اپنے علاقے کے لوگوں کے ساتھ نماز عید ادا کرتا ہوں اور یہ ایك دن کے بعد ہوگی تو کیا صحیح ہے یا کہ میں نماز عید ادا نہ کروں تو اس طرح اجروثواب ضائع ہو جائیگا، لا حول و لا قوۃ الا باللہ ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر آپ کے علاقے اور ملك کے لوگ شرعی رؤیت ہلال پر عمل کرتے ہیں تو پھر آپ ان کے ساتھ ہی روزہ رکھیں اور ان کے ساتھ ہی نماز عید ادا کریں گے، اور آپ کے لیے ان کی رؤیت کو چھوڑ کر دوسرے علاقے کی رؤیت ہلال پر عمل کرنا جائز نہیں ہوگا.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" روزہ اسی دن ہے جس دن تم روزہ رکھتے ہو، اور عید الفطر اسی دن ہے جس دن تم عید الفطر مناتے ہو، اور عید الاضحی اسی دن ہے جس دن تم قربانی کرتے ہو "

سنن ترمذی حدیث نمبر (697).

امام ترمذی رحمہ اللہ کہتے ہیں: بعض اہل علم نے اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہا ہے:

اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ: روزہ اور عید الفطر جماعت اور لوگوں کے ساتھ ہوگی.

علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے.

اور اگر آپ قائل کے اس قول پر عمل کریں کہ ایک علاقے کی رؤیت ہلال سارے علاقوں اور ملکوں پر لازم ہے تو اس کا تقضاضا یہ ہو گا کہ آپ ان سے قبل عید ادا کرینگے تو پھر آپ اپنی عید کو مخفی رکھیں لیکن دوسرے دن ان کے ساتھ ہی عید الفطر کی ادائیگی بطور قضاء کریں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اگر آپ یہ رائے رکھیں کہ پہلے قول پر عمل کرنا واجب ہے اور یہ کہ جب شرعی طریقہ سے مسلمانوں کے کسی ایک علاقے میں رؤیت ہلال ثابت ہو جائے تو اس پر عمل کرنا واجب ہے، اور آپ کے علاقے اور ملک کے لوگ اس پر عمل نہ کریں، لیکن آپ کی دو رائے میں سے ایک ہو تو آپ کو مخالفت کا اظہار نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ ایسا کرنے میں فتنہ و فساد اور خرابی اور بدنظمی و رد ہے.

لیکن یہ ممکن ہے کہ آپ خفیہ طور پر روزہ رکھیں اور شوال کا چاند نظر آنے پر روزہ چھوڑ دیں، لیکن اس علاقے کے لوگوں کی مخالفت مت کریں، اسلام اس کا حکم نہیں دیتا " انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (19 / 44).

واللہ اعلم .